32665 - مسیح دجال کا مکہ اور مدینہ کے علاوہ سب شہروں میں دخول؟

سوال

کیا مسیح دجال کرہ ارضی کے ہر کونے میں گھومے گا یہ کہ لوگ اس کے پاس آئیں گے ؟
اور کیا جب اس کا خروج ہو گا تو اس وقت جتنے بھی لوگ زندہ ہوں گے وہ سب اس سے ملیں گے یا کہ بعض لوگوں کے لئے یہ ممکن ہے کہ وہ اس بھاگ جائیں اور اسے نہ دیکھیں ؟
کیونکہ میں نے کچھ ایسی احادیث نبویہ صلی اللہ علیہ وسلم پڑھی ہیں جن میں اس بات کا تذکرہ ہے کہ لوگ اس سے بھاگ کر پہاڑوں میں چلے جائیں گے ۔

پسندیدہ جواب

الحمد للہ.

مسیح دجال کا خروج مشرق کی جانب سے ہوگا ، وہ نکلنے کے بعد زمین میں ہر ایک شہر اوربستی میں جائے گا لیکن وہ مکہ اور مدینہ اور مسجد اقصی اور مسجد طور میں داخل نہیں ہو سکتا جیسا کہ احادیث صحیحہ میں اس کا تذکرہ موجود ہے ۔

ابو بکر صدیق رضی اللہ تعالی عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں حدیث بیان کرتے ہوئے فرمایا :

(دجال کا ظہور مشرقی جانب کے ایک شہر خراسان سے نکلےگا) سنن ترمذی حدیث نمبر (2237)

علامہ البانی رحمہ اللہ تعالی نے صحیح ترمذی میں اس حدیث کوصحیح قراردیا ہے ۔

انس بن مالک رضی اللہ تعالی عنہ بیان فرماتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا : (مکہ اور مدینہ کے علاوہ کوئ ایسا علاقہ نہیں ہوگا جسے دجال نہ روند سکے ، مکہ اور مدینہ کے ہر راستے پر فرشتے ننگی تلواریں سونتے ہوئے پہرا دیں گے ، پھر مدینہ اپنے مکینوں کے ساتھ تین مرتبہ ہلے گا تو اللہ تعالی ہر کافر اور منافق کو مدینہ سے نکال دے گا) صحیح بخاری (1881) صحیح مسلم (2943) ۔

اور امام مسلم رحمہ اللہ تعالی نے فاطمہ بنت قیس رضی اللہ تعالی عنہا کی حدیث روایت بیان کی ہے جس میں تمیم داری رضی اللہ تعالی عنہ اور جساسۃ کا قصہ بیان کیا گیا ہے کہ دجال نے انہیں یہ کہا کہ :

(قریب ہے کہ مجھے نکلنے کی اجازت دی جائے تو میں نکلنے کے بعد چالیس دن میں کوئ ایسی بستی نہیں ہو گی جس میں داخل نہ ہو جاؤں لیکن مکہ اور طیبہ – یعنی مدینہ – میں داخل نہیں ہوسکوں گا کیونکہ وہ دونوں مجھ پرحرام ہیں ، جب بھی میں ان میں سے کسی ایک میں جانے کی کوشش کروں گا تومیرا استقبال ایک ایسا فرشتہ کرے گا جس نے ہاتھ میں ننگی تلوار سونت رکھی ہوگی اور وہ مجھے اس میں داخل ہونے سے روک دے گا ، اور اس کے ہر راستے پر فرشتے پہرہ دے رہے ہوں گے ۔

فاطمہ بنت قیس رضی اللہ تعالی عنہا بیان کرتی ہیں کہ رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی چھڑی منبر پر مارتے ہوئے فرمایا : کہ یہ طیبہ ہے یہ طیبہ ہے یہ طیبہ ہے یعنی مدینہ ، کیا میں نے تمہیں اس کے متعلق بتایا نہیں تھا ، تو لوگ کہنے لگے جی ہاں ، تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے کہنے لگے مجھے تمیم رضی اللہ تعالی عنہ کی حدیث پسند آئ کہ وہ دجال اور مکہ اور مدینہ کے متعلق جو میں تمہیں بیان کیا کرتا تھا اس کےموافق ہے) صحیح مسلم (2942) ۔

اورامام احمد رحمہ اللہ تعالی نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے حدیث روایت کی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا :

(میں نے تمہیں مسیح دجال سے ڈرایا تھا اور وہ خراب پھسی ہوئ آنکھ والا ہے ، راوی کہتے ہیں کہ میرا خیال ہے کہ آپ نے بائیں آنکھ کے متعلق کہا ، اور اس کے ساتھ روٹیوں کے پہاڑ اور پانی کی نہریں چل رہی ہوں گی اس کی نشانی یہ ہے کہ وہ زمین میں چالیس دن رہے گا اورصرف چار مسجدوں کو چھوڑ کر وہ ہر جگہ پر جائے گا ، وہ چار مسجدیں یہ ہیں ، مسجد حرام ، مسجد نبوی ، مسجد اقصی ، اور مسجد طور) مسند احمد (23139) اور اس حدیث کو شعیب ارناؤط نے مسند احمد کی تحقیق میں صحیح کہا ہے ۔

اور احادیث میں اس بات کا حکم آیا ہے کہ جب دجال کا خروج ہو تو اس سے دور ہی رہا جائے تاکہ جو کچھ شبہات اور خارق عادت اشیاءاس کےساتھ ہیں ان کی وجہ سے کہیں فتنہ میں نہ پڑ جائے ، کیونکہ ایک شخص آئے گا جو کہ یہ گمان کرتا ہوگا کہ وہ مومن ہے اورایمان پر ثابت قدم ہے لیکن اس کے باوجود وہ اس کی پیروی کر لے گا ۔

عمران بن حصین رضی اللہ تعالی عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا :

(جو بھی دجال کا سنے کہ وہ آ چکا ہے تو اسے چاہئے کہ وہ اس سے دور ہی رہے ، اللہ تعالی کی قسم بیشک ایک ایسا شخص آئے گا جو کہ یہ خیال کرتا ہوگا کہ وہ مومن ہے لیکن ان شبہات کی بنا پر جودجال لے کرآئے گا وہ اس کی پیروی کرنے لگےگا) سنن ابو داود (4319) مسند احمد (19888) اور علامہ البانی رحمہ اللہ تعالی نے اسے صحیح ابوداود میں صحیح کہا ہے ۔

تو یہ حدیث اس بات کی دلیل ہے کہ اس سے فرار ممکن ہے اور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ حکم دیا ہے کہ

جو اس پالے وہ دجال پر سورۃ الکھف کی شروع والی آیات پڑھے ۔ صحیح مسلم (2937)

طیب کا قول ہےکہ : اس کا معنی یہ ہے کہ ان آیا ت کا پڑھنا دجال کے فتنہ سے امن کا باعث ہے ۔

اور ابوداود رحمہ اللہ تعالی نے یہ الفاظ زیادہ ذکر کئے ہیں (بیشک یہ آیات اس کے فتنہ سے تمہیں بچانے والی ہیں)
صحیح ابو داود (3631)

اللہ تعالی سے ہماری دعا ہے کہ وہ ہمیں اس کے شر سے محفوظ رکھے ،اور اس کے فتنہ سے بچائے آمین ۔

واللہ تعالی اعلم .